بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمده ونصلی علی رسولہ الکریم وعلیٰ عبده المسیح الموعود

محترمی عبدالغفار جنبہ صاحب-السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا دعویٰ ہے کہ آپ وہی موعود زکی غلام ہیں جس کا وعدہ 20 فروری 1886 کی الہامی پیشگوئی میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کیا تھا-آپ کے اس دعویٰ سے اتفاق کرنا اس لیئے ممکن نہیں کہ موعود زکی غلام حسبِ وعدہ اپریل 1887 میں پیدا ہوا اور نومبر 1888 میں قضائے الٰہی سے وفات پا گیا-ظاہر ہے کہ جس طرح مرنے کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں دوبارہ نہیں آسکتے اسی طرح "زکی غلام" بھی وفات پا جانے کے بعد اب دنیا میں کبھی نہیں آئے گا-خاکسار آپ کی توجہ کے لیئے ایک مختصر سا نوٹ ارسال کر رہا ہے—تفصیلات سے آپ خوب آگاہ ہیں اور یہی تفصیلات آپ اپنی زبان اور قلم سے بارہا بیان کر چکے ہیں جو ریکارڈ کا حصہ ہے—میں نے حقیقتِ احوال بڑے ادب واحترام سے آپ کے سامنے پیش کر دی ہے جسے تسلیم کرنا نہ کرنا آپ کی صوابدید ہے-

والسلام

خاکسار اکرم محمود

18جولائی2025

"زکی غلام" عیسیٰ علیہ السلام کی طرح وفات پاچکا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو 20 فروری 1886 کو ایک عظیم الشان بیٹے کی پیدائش کی خوشخبری دی گئی تھی۔ اس پیشگوئی کے اعلان کے بعد پیدا ہونے والے پہلے بیٹے کا نام بشیر اوّل ہے۔ اگرچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح اور قطعی طور پر ایک دفعہ بھی یہ نہیں کہا کہ پیدا ہونے والا یہ بیٹا یعنی بشیر اوّل ہی مصلح موعود ہے۔ البتہ اس طرف آپ کا گمان چلے جانا ایک طبعی اور قدرتی امر تھا۔ پیدائش کے پندرہ ماہ بعد جب یہ بیٹا فوت ہو گیا تو اضطراب کی ایک کیفیت میں رجوع الی اللہ کے نتیجے میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر 20 فروری 1886 کے الہام کی اصل تفہیم واضح فرمائی اور آپ کو بتایا کہ پیشگوئی ایک نہیں بلکہ دو بیٹوں کی پیدائش پر مشتمل تھی۔ ایک بیٹا جس نے مہمان کی طرح آنا اور جلد وفات پا جانا تھا اور دوسرا بیٹا جس نے لمبی عمر پانی تھی اور مصلح موعود ہونا تھا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:-

"بیس فروری 1886 کی پیشگوئی دو پیشگوئیوں پر مشتمل تھی جو غلطی سے ایک سمجھی گئی اور پھر بعد میں الہامِ الٰہی نے اس غلطی کو رفع کر دیا"۔

("تذکرہ" صفحہ 109۔ مکتوب 4 دسمبر 1888 بنام خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر پنجم صفحہ 43)

خدا تعالیٰ کی طرف سے درست تفہیم ہو جانے پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کا اعلان فرما دیا اور بات واضح کر دی۔ آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ کو دو حصوں میں تقسیم کر کے بتا دیا کہ کون سے پہلے حصے کا اطلاق بشیر اوّل پر ہوتا ہے اور کون سے دوسرے حصے کا مصداق بشیر ثانی یعنی مصلح موعود ہے۔ خاکسار ذیل میں پیشگوئی مصلح موعود درج کرتا ہے:-

"سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہو گا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے اس کو مقدس روح دی گئی ہے۔ اور وہ رِجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیوں کہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے اپنے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا اور دل کا حلیم اور علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا۔ (اس کے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مَظْھَرُ الْاَوَّلِ وَ الْاٰخِر۔ مَظْھَرُ الْحَقِّ وَ الْعَلَاءِ كَاَنَّ اللهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رُستگاری کا موجب ہو گا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا"۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل۔ اشتہار 20 فروری 1886ء ضمیمہ اخبار "ریاض ہند" امرتسر مطبوعہ یکم مارچ 1886ء صفحہ 126۔125)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"20 فروری 1886 کو اشتہار میں کہ جو بظاہر ایک لڑکے کی بابت پیشگوئی سمجھی گئی تھی۔ وہ در حقیقت دو لڑکوں کے بارے میں پیشگوئی تھی۔ یعنی اشتہار مذکور کی پہلی یہ عبارت کہ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس

سے یعنی گناہ سے پاک ہے-وہ نور اللہ ہے-مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے یہ تمام عبارت اسی پسرِ متوفی کے حق میں ہے-اور مہمان کا جو لفظ اس کے حق میں استعمال کیا گیا یہ اس کی چند روزہ زندگی کی طرف اشارہ ہے کیونکہ مہمان وہی ہوتا ہے جو چند روز رہ کر چلا جاوے اور دیکھتے دیکھتے رخصت ہو جاوے اور بعد کا فقرہ مصلح موعود کی طرف اشارہ ہے اور اخیر تک اسی کی تعریف ہے"-

(مکتوب بنام حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ-"مکتوباتِ احمد" جلد 2 صفحہ 75– مطبوعہ 2008)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

بذریعہ الہام صاف طور پر کھل گیا ہے کہ مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے کہ "اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا-"

("سبز اشتہار"-روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 467 حاشیہ)

خدا تعالیٰ کی طرف سے پیشگوئی کی درست تفہیم پانے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو عبارت پسرِ متوفی کی طرف منسوب کی، اسے میں نے یک سطری انڈر لائن کر کے سبز رنگ میں ہائی لائیٹ کیا ہے اور پیشگوئی کے جس حصے کو آپ نے مصلح موعود پر چسپاں کیا اسے میں نے دو سطری انڈر لائن کر کے پیلے رنگ میں ہائی لائٹ کر دیا ہے-واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ "زکی غلام" کے الفاظ اس حصہ ءپیشگوئی میں شامل ہیں جو پسرِ متوفی یعنی بشیر اوّل پر منطبق ہوتے ہیں نہ کہ مصلح موعود پر-البتہ مصلح موعود والے حصے میں فرزند یعنی بیٹا کا لفظ ضرور موجود ہے اور یہی بات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے واضح فرمائی کہ پیشگوئی دو بیٹوں کی پیدائش پر مشتمل تھی ایک زکی غلام جس نے مہمان کی طرح آنا اور کم عمری میں چلے جانا تھا اور اس نے رجس یعنی گناہ سے پاک ہونا تھا، معصوم وہی زکی غلام یعنی بشیر اوّل تھا جو پندرہ ماہ کی عمر میں وفات پا گیا-اور دوسرا وہ جس نے لمبی عمر پانی اور مصلح موعود ہونا تھا- خلاصہ کلام یہ کہ بشیر اوّل، زکی غلام کا لقب پانے والا، مہمان کی طرح آنے اور جلد وفات پا جانے والا بیٹا مصلح موعود نہیں ہے بلکہ دوسرا بیٹا، بشیر ثانی، لمبی عمر پانے والا، جسے فرزند دلبند گرامی ارجمند بھی کہا گیا یعنی مرزا بشیر الدین محمود ہی مصلح موعود ہیں-

میری معروضات کا ایک سطری خلاصہ یہ ہے کہ بشیر اوّل جو اگست 1887 میں پیدا ہو کر نومبر 1888 کو فوت ہو گئے، وہ زکی غلام تھے اور 1889 میں پیدا ہونے والے مرزا بشیر الدین محمود جنہوں نے لمبی عمر پائی وہ مصلح موعود ہیں—جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے اور اب دنیا میں کبھی نہیں آئیں گے، اسی طرح موعود زکی غلام نومبر 1888 کو وفات پا گیا اور اب دنیا میں کبھی نہیں آئے گا-وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغ

اکرم محمود

18 جولائی 2025